www.khanqah.in

موسمی تبدیلیاں اور گردِش زمانہ

حضرت مولانا حمید اللہ صاحب۔ دامت برکاتہم

موسمی تغیرات بھی انتباہ اور درسِ عبرت دیتے ہیں جیسے انسان کو اپنی ذات اور شخصی تغیرات بار بار احساس دلاتی ہیں کہ انسان، زَماں، مکان (Time and Space) میں تصرّفات، تقلّبات، لامحدود طاقت، حکمت، قدرت والی مدبر بلا وزیر ذاتِ پاک اللہ ربّ العالمین کی مشیّت اور حکمت کے تحت ہوتی رہتی ہیں۔ ان میں یہ حکمت بالغہ بھی ہوتی کہ انسان جو ایمان سے خالی ہے وہ ایمان لائے اور جو با ایمان ہے اس کے ایمان میں رسوخ اور پختگی آجائے، اس لئے ان تبدیلیوں میں دعوتِ تفکّر دے کر خالقِ کائنات جہنم کے ہولناک حالات سے آگاہ فرما کر ابدی جنت کی اَبدی راحتوں، نعمتوں کی خوشخبری، قدردانی اور تیاری کا پیغام دیتا ہے۔ اس لئے تبصروں میں لب کشائی باادب طریقے سے ہو۔

ان مسلسل تبدیلیوں کا کماحقّہٗ احساس پھر ان کا تقاضہ اور حق ادائیگی کا کامل شعور سید عالم محمد مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ اقدس کے اندر موجود تھا چنانچہ یکسو ہو کر، ماسوی اللہ سے کٹ کر مناجات اور دیگر عبادات ودعوات میں مشغول ہو جاتے۔ ربّ العالمین کو مناتے اور حُسن عبدیت وعبادت کا حق ادا کرتے۔ صلّی اللہ علیہ وسلّم دائماً ابداً۔

ایک ہم ہیں آج کے انسان، صورت میں انسان سیرت میں بدتر ازحیوان۔ حادثات، واقعات، انقلابات، آفات کو تفریح (Entertain) کے مواقع بنا کر دل بہلاتے ہیں، ویڈیو گرافی کرتے ہیں۔

تُف ایسی مسخ شُدہ طبیعتوں پر، جن کی غفلت، مُردہ طبیعت ان کو تلاش حق، بہارِ ایمان گلستانِ قلب سلیم کی قسم بقسم پھول، خوشبو، کلی، کیاری، بادِنسیم، طائرِ خوشنوا کے سرور سے یکسر محروم کرکے رکھ دیتی ہیں۔

جگانے سے جو جاگتا نہیں　　　مُردہ ہے وہ سوتا نہیں